نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible]

لودیانہ ۱۰ جولائی [illegible]

قیمت [illegible]

[illegible] کے دو سوالوں کے جوابات

[illegible]

بقیہ جواب [illegible]

[illegible]

آیت سے دو آیت تک دیو اور رسول کا یہاں خطاب ترتیبوں کو دیا
دوسری آیت سے سوم تک یہ آئیں طلاق کی ابھی ہیں لیکن ہم
نے کثرت مناکحت کی ممانعت کی نسبت صاف معلوم ہوتی ہے اور ان
آیتوں کے ملاحظہ سے معلوم ہو گا۔

۱- بیاہی عورت کو اختیار نہیں کہ اپنے خاوند کی موجودگی میں اپنے
شوہر پر دوسرے کو اختیار دے جیسا کہ مرد کو بھی اختیار نہیں
کہ اپنی عورت کی موجودگی میں دوسری عورت کو اپنے شوہر پر اختیار
بخشے۔

۲- اگر اپنی پہلی عورت سے نا خوش بھی ہو مگر تب بھی نا مناسب ہے کہ بیاہ
کر دوسری عورت کر خدا کی مرضی کے خلاف ہو۔ اسی سبب سے کہ ہم دیکھتے ہیں
اور یہودیوں میں بھی کثرت مناکحت جائز نہیں اور بعض عورتیں
ایسی جگہ اور دو پہلی عورت مر گئی ہو یا وہ عقد بیاہ ہو گا کہ
کتاب میں نہ تو علی خالف ایسا اور مسلمانوں میں بھی ہم ایسی شرط
سے مشروط ہو جاتا ہے مشکل ہے اور جلد ذکر دوسرے مضمون
کے جواب میں کیا جاوے گا۔

۳- خداوند مسیح کی نسبت جو مرزا صاحب نے بیان کیا وہ بالکل
غلط ہے کیونکہ کثرت مناکحت کا ذکر تھا صرف مناکحت کا اور
مسیح نے نکاح کرنے سے کبھی منع نہیں کیا بلکہ انجیل میں صاف
منع ہے کہ یا وہ کرتا یا بچے تاکہ انسان گناہ سے بچے اور یسوع مسیح
کی نسبت جو کہ مرزا صاحب نے تشبیہ کیا ہے یہ ماجرا ہم اس سے مناسب
سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کی یادداشت کی صحت پر کہ کر آپ بھی اگر
نہیں مانتے ہیں۔

نور افشاں- ہماری شریعت میں بیاہ نکاح کی اجازت مشروط ہے کہ
اگر تم بدولت اپنی ازواج کو خوش رکھ سکتے ہو تو دو تین چار بیاہ
کرو مگر میرے نزدیک یہ شرط دنیاں کو مجبور کرتی ہے کیونکہ انجیل
حسن و عادت و قابلیت و حسن رسالت و خوبی و خوشی میں عورت کی سیرت
ہو غیرہ عورت و مرد ایسے ہیں جن سے ہمیں یہ نہیں کہ سکتا کہ کوئی
عدالت خوش کرنے میں برابر رکھے گا۔ وہ ہو سکتا ہے اگر ہر آدمی
خاص ہو گا۔

مرزا صاحب۔ ایسے معاملات میں اپنی قیاسی باتوں پر بھروسہ کر کے
کرنا۔ مردوں کو جیسا نشست توانائی اور شجاعت بہر لیاقت
اعتقادی کا تقاضا ہے بعض سرزمین کے مردوں کو تاہ عقل نے
ایسی قوت بخشی ہے کہ بیٹا الگ نہیں لئے مخلوق ہوتی ہیں اور مطلوب
رہتی ہیں۔

عجائب ہے اور مرزا صاحب ہی معلوم نہیں کہ یہ نشست توانائی کو
تجربہ کا کس طرح جواب دیا ہے تمام کیوں دیا جا سکتا ہے اب تو ہم سکتا
تھا لیکن تہذیب سے بعید سمجھ کر ہم ترک کیا مطلب سے بیان کیا
جاتا ہے۔

نور افشاں میں قرآن کی اس آیت کا مضمون بیان کیا گیا تھا
ما طاب لکم من النساء مثنیٰ وثلٰث وربٰع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ
جو صاف ہے کہ ہر ایک عورت سے مساوات اور انصاف برتا جاوے صرف اس
جماعت میں اس مضمون سے بھی یہی ترجیح ہے معلوم نہیں کہ آپ
نے مطلب کس قدر جانا اور اسلام کے کیا سے اور کس تفسیر
سے نقل کئے ہیں۔

بیشک یہ آپ کا بھی بیجا ہے اپنے تعصب کو انصاف کی آنکھیں بند
کرنا ہے نہیں تو مرزا صاحب کہاں اور یہ خیال کہاں۔

ذرا غور تو فرمایئے کہ ہماری باتوں کو آپ نے قیاسی ظاہر فرمایا ہے
آپ کی قیاسی بھی نہیں بلکہ اس سے بھی کچھ بعید ہیں۔

اول آپ نے فرض کیا کہ بعض مرد بلحاظ قوت مرد اور بہت سی عورتوں
پر قادر ہو سکتے تھے لیکن تب بھی مرزا صاحب بہت عورتوں پر قادر
ہو کر آدم ثابت ہو اور ان کو رضا مند اور خوش رکھنا اور مزید
کیونکہ یہ ہی محبت اور پیار ہی تو عورت کی کب اور کیا ہوتی ہیں
کہ شوہر کی محبت میں کوئی دوسرا شریک ہو رہے۔

مرزا صاحب اگر آپ حالت معاشرت ان لوگوں کی طرف دیکھتے یا
جو اپنی بیبیوں کے پنجرہ میں گرفتار ہیں توجہ کرتے تو کبھی آپ کو
خود غرض کی گنجائش نہ ہوتی۔

کیونکہ میں نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جو ایسی حالت میں ہو کر وہ
آرام سے ہو اگر کسی خاص وجہ سے بھی ظاہر کریں تو

سے آزاد ہو سکے اور ہر ایک عورت کے ساتھ اسی طرح معاشرت
اچھا ہو سکے تو آپ بھی مضمون کا آخری فقرہ کہ اجازت و اقتران
کی نہیں دیتا ہمیں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی آدمی ایسا ہو تو
وہ کوئی خاص ہو گا۔

نور افشاں- اپنے دلیلے ہر ایک کو جوڑا جوڑا بنایا ہے دیکھو چرند پرند درند
وغیرہ مرزا صاحب کا قول ہے کہ جوڑے جوڑے کا پیدا ہونا غلط ہے اس لئے
کہ جانوروں میں بہت سے اقسام ہیں جن میں نر ایک اور مادہ کئی ایک
ہوتی ہیں مثلاً گھوڑا گائے وغیرہ

جواب مجھے یہ نہیں کہا کہ ہر ایک جانور کی عادت کیا ہے بلکہ یہ مراد ہے
کہ خدا نے ہر ایک کو جوڑا بنایا ہے اگر مرزا صاحب کو شک ہو تو
پیدائش کا بیان جو توریت میں ہے کھول کر دیکھیں ان کو معلوم ہو گا کہ
خلقت کے ابتدا میں انسان اور حیوان کے ایک نر اور ایک مادہ بنایا
جس سے صاف ظاہر ہے کہ ایک نر کے لئے ایک مادہ ہو سکے اور ایسا
ہی برعکس اگر یہ امر نہ ہوتا منظور ہوتا تو آدم کے لئے بہت سی عورتیں
پیدا کرتا کیونکہ اس زمانہ میں خدا کو نسل کی پیدائش بھی منظور تھی اور
سوائے اس کے جانوروں کی عادت سے انسان کس طرح نتیجہ نکال
سکتا ہے کیونکہ تو بالکل عقل و تمیز نہیں وہ جیسا ان کی خواہشیں اپنی نوع
کے ساتھ پورا کرتے ہیں انسان کو خدا نے تمیز دی ہے اور وہ حیوانوں
کے ساتھ تو ان ہی سے اپنی خواہشیں حاصل کر نہیں سکتا ہے اور خیال
جانوروں کے ہم ہیں ہی نہیں کر سکتے مثلاً اپنی بہن اور ماں کو جورو
کرنا وغیرہ ایسے ہی کثرت مناکحت ان کی عادت کے سبب ہم قائم نہیں
کر سکتے۔

اب میں امید کرتا ہوں کہ مرزا صاحب ان باتوں پر غور فرماویں گے اور
اپنے غصہ کو ترک فرما کر انصاف کی راہ دیکھیں گے ہمیں جواب و اعتراضات
کا دیا گیا ہے اس میں تشخواہ خوف کا نہیں ہے کہ مرزا صاحب نے شکر کیا ہے
کیونکہ خاوند کتا ہے کہ تو نے تمام لکھے بدر دینا میرا کام ہے اور امید ہے کہ
ناظرین بھی غور فرما کر اس مسئلہ کو رد کرنے میں مدد فرماویں گے۔

پھر مرزا صاحب دیانت میں اور معاملہ میں ایک پہچان کی ہے کہ اختلاف کیجئے
شائع نہ ہو مشترکہ میں ایک مضمون پیش کیا ہے کہ ... کی ہم

اجازت ملے اور ایک قانون اجرا ہو جائے کہ ایک سے زیادہ نکاح کی قطعی اجازت ہو جائے وہ درخواست فی الحال منظور نہ ہوئی ۔

جواب معلوم نہیں تھا کہ مخبر اُسے صاف کہ مرزا صاحب میں ایک بھی شمہ بھر اللہ کی بھی صفت موجود ہے ۔

ایسا ہرگز نہیں ہوا جیسا کہ مرزا صاحب تحریر فرماتے ہیں ۔

اگر وہ اخبار سے مرزا صاحب نے نقل کیا ہے تو وہ اخبار کی بھی غلطی ہے ۔

کسی انگریزی اخبار میں یہ امر دیکھا نہیں گیا ۔

مرزا صاحب کو واجب تھا کہ وہ ایسی خبر کو تحقیق و تفتیش و کلمہ ایک اخبار سے ایسی خبر بے بنیاد کو بدریافت اصلیت و تجسس حق کے کرنا حق اول ہے ۔

فرض کیا اگر ایسا ہو بھی ہوتا تاہم اُنکا یہ عمل جیسا ہو انکا یہ عمل کثرت منالکین کے جواز کے واسطے کچھ سند نہیں ہو سکتا یہ صاف خدا کے حکم کے خلاف ہے چنانچہ پہلے بیان کیا گیا اور ایسا ہمیشہ سہو و خطا کرتا ہے محض خدا کی ذات اس سے مبرا ہے اس لئے اگر انگلستان کے لوگ بھی کسی امر میں سہو و خطا کریں تو کچھ نا ممکن نہیں ہے ۔

مرزا صاحب یہ جو لکھتے ہیں کہ معترض کو اپنے گھر کی خبر نہیں یہ بھی اُنکی اور عقل کا نتیجہ ہے کہ ایڈیٹر نور افشاں انگلستان کے باشندے نہیں ہیں ۔

التماس

بخدمت ناظرین نور افشاں التماس کیا جاتا ہے کہ بعض باعث ضرورت و عدم [illegible] ہمارا ہی کہ چند خیالات جو ان میزان مرزا صاحب کے جو تہذیب اخلاق سے بعید ہیں درج کئے ہیں براہ مہربانی معذور فرماویں فقط

عرض بخدمت وقائع نگاران

جو صاحب کوئی مضمون یا خبر نور افشاں سے انتخاب کر کے اپنے اخبار میں درج فرمانا چاہیں تو براہ مہربانی حوالہ دیا کریں ۔

اخبارات ملکی و ولائیتی

امرتسر - ۱۰ مئی ۱۸۸۷ء خاص امرتسر میں ۵۰ آدمی فوت ہوئے اور اس میں سے جو پرجون کشنہ اوفات ۔ ۲ جون ۱۸۸۷ء ۳۰ آدمی فوت ہوئے اور تاریخ مذکورہ بالا میں صرف ۱۰۲ پیدا ہوئے جس سے صاف عیاں ہے کہ امرتسر میں موت زیادہ ہے ۔

سیالکوٹ - موضع سیالکوٹ میں ایک گھر کو [illegible] کی اطلاع ہو گئی باہم مشورہ کر کے گاؤں کے دو چار اور آدمی ایکو ساتھ لیکر جا لگے اور اسکو گرفتار کر کے ایسا مارا کہ بیتاب کر دیا حتی کہ تھانہ دار نے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کی کہ وہ قریب المرگ ہے چنانچہ مجسٹریٹ صاحب وہاں پر تشریف لیگئے اور اسکا اظہار تحریر کیا مگر وہ مضروب آ جینہ راضی ہو گیا اس مقدمہ میں لوگوں کو سزا ملی ہے ۔

عمدہ علاج - لاہور سیالکوٹ ٹیمس آف انڈیا رقمطراز ہیں کہ کئی اشخاص قوم ہیج کے ایک شخص کو چارپائی پر ڈاکٹر وحید کے پاس لائے اور شکایت کی کہ اس لاوارث نے اسپر جادو کیا تھا وہ چار پانچ شخص ڈاکٹر کے پاس لیگئے ڈاکٹر صاحب نے اُسکا معائنہ کر کے کہا کہ چونکہ یہ سخت بیمار ہے اس کی چارپائی کے نیچے آگ جلائی جاوے جب اس شخص ایک کل میں دیا جاوے یہ تجویز سنکر وہ شخص اُٹھا اور اپنی چارپائی اپنے سر پر اُٹھا کر بھاگ گیا ۔

الہ آباد کانفرنس کی رپورٹ - انگریزی میں چھپکر طیار ہو گئی ہے اور ۳۰۰ صفحے ہیں ۔ ناظرین اخبار پر واضح ہو کہ ۱۸ دسمبر ۱۸۸۶ء میں بہت سے پادری صاحبان نے مختلف مقامات ہندوستان سے الہ آباد میں جمع ہو کر جلسہ کیا اور مختلف مضمون کے آرٹیکل پیش کئے جن پر اکثر ممبروں نے رائے دی چنانچہ سب آرٹیکل اور [illegible] کتاب مذکورہ بالا میں مندرج ہیں جو شائقین [illegible] کاروائی پادری صاحبان سے واقف ہونا چاہتے ہیں چاہئے کہ کتاب مذکورہ منگوا کر مطالعہ کریں اور ڈاکٹر ولسن صاحب مہتمم مدراس یا ڈاکٹر [illegible] صاحب مہتمم الہ آباد کے ذریعے مل سکتی ہے ۔

نئی حکمت - ایک صاحب نے جزیرہ آسٹریلیا میں یہ تجویز نکالی ہے کہ گوشت کو برف میں رکھ انگلستان و ہندوستان کو جہازوں میں بھیجا جاوے چنانچہ ایک جہاز بمبئی میں پہنچ گیا ہے لوگوں کو بیان ہے کہ وہ گوشت نہایت ہی لذیذ تھا ۔ [illegible] گوشت کے تر ۔

شادی بیوہ - اخبار چندریکا میں مندرج ہے کہ ایک برہمن لچھمن پانڈے نامی کی شادی ہمراہ ایک بیوہ [illegible] بائیس سالہ کے گھر میں ہوئی ہے دو فریق کے متعلقین اس شادی سے نہایت ہی خوش تھے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ذات سے خارج ہونیکا خوف دل سے بالکل اُٹھ گیا ۔

انسداد قبیح رسومات - حال میں ایک جلسہ [illegible] قبیح رسومات کے متعلق ہوا جس میں یہ کہ شادی کے موقعوں میں فحش گیت گانے کی ممانعت ہو چنانچہ ایک اقرار نامہ کیا گیا جسپر [illegible] اشخاص نے دستخط ثبت کئے ۔ نور افشاں ۔ یقین ہے کہ ہندوستان میں جلد ایسی رسومات کی بیخ کنی ہو جاویگی ہم چاہتے ہیں کہ [illegible] میں بھی اس امر میں تحریک کیجاوے [illegible] یہ شہر جس امر میں سب سے پیچھے رہا تھا وہ صورت مقامات [illegible] ترقی [illegible] اور آپ سرقی رہے ۔

سفارت یارقند - ڈاکٹر [illegible] کشنر صاحب [illegible] سے کشمیر کی راہ روانہ ہوئے ہیں اور باقی صاحبان جو اس سفر کے لئے تجویز ہوئے ہوئے تھے مع [illegible] صاحب کے جو ایلچی یارقند کے مقرر ہیں شملہ سے روانہ ہو گئے ہیں ۔

کوہ مری - [illegible] جو ۲۲ کو گورنمنٹ ہوس میں آگ لگی اس بات کی ضیافت تھا بعض مردان کہتے ہیں [illegible] اس میں آگ لگ کر چھت میں پکڑ گئی گر فوراً بجھا دی گئی اس بات ایک کمرہ کی چھت گر گئی مگر جان کا نقصان نہیں ہوا اس لئے کہ کوئی بھیڑ نہ تھا ۔

ترقی دین عیسوی - اخبارات سے مترشح ہوتا ہے کہ ہندوستان میں کئی جگہ مذہب مسیحی کی بڑی ترقی ہو رہی ہے [illegible] تھوڑے دن ہوئے کہ [illegible] مرد عیسائی ہوئے اور [illegible] کے اول اقرار میں دس آدمیوں نے بپتسمہ پایا اور [illegible] بپتسمہ پانے کے منتظر ہیں سال گذشتہ میں اسی مشن میں ۲۰۰ آدمیوں نے بپتسمہ پایا اور کئی دیہات اُس ضلع میں ہیں جہاں کے بہت سے

لوگ منتق ہو کر عیسائی ہو گئے ہیں جن گاؤں میں عیسائی [illegible] کرتے ہیں جنکی معاش اکثر دواں کے لوگوں سے ہے۔

عجایب خانہ۔ امریکہ میں ایک نہایت ہی بڑا عجایب خانہ بنایا جاویگا جو ۱۰ لاکھ مربع فٹ زمین کو گھیرے گا اُسکی چھت کے نیچے ہوگا۔ چھت پر چاروں طرف مینار و برج و مقبرے بنائے جاینگے اور درمیان میں ایک بڑا مقبرہ ہوگا جسکی بلندی [illegible] فٹ سے زیادہ ہوگی اور قطر ساڑھے چار سو فٹ اور [illegible] ستونوں پر سہارا دیا جائیگا۔

تجویز ریل جدید۔ لیسپس صاحب نے ایلچی روس متعین قسطنطنیہ سے یہ تجویز ظاہر کی کہ اورنبرگ اور سمرقند کے [illegible] جو فاصلہ [illegible] ریل تیار کیا جائے اور [illegible] سمرقند تک از جانب سرکار روس [illegible] اور [illegible] پشاور تک سرکار انگریزی تیار کرے [illegible] ہندوستان سے انگلستان تک ایک بہتر راہ ہوگی۔

حکم پھانسی۔ [illegible] کی نسبت [illegible] صاحب کمشنر امرتسر نے بہ تحقیقات حکم پھانسی کا صادر فرمایا۔

سخاوت۔ کہتے ہیں کہ مہاراجہ بہادر [illegible] کوٹ بہار نے [illegible] روپیہ واسطے تیاری مسافر خانہ کے جو لنڈن میں بنایا جاویگا عنایت کیا ہے اور اسمیں اہل ہندوستان جو لنڈن میں جایا کرینگے سکونت پذیر ہونگے۔

جان کشی۔ [illegible] میں مرقوم ہے کہ ایک [illegible] میں گرفتار ہوا لیکن اُسنے اپنی [illegible] سے [illegible] اپنے تئیں فوراً ہلاک کیا۔

مدراس۔ [illegible] کے فاصلہ پر موضع [illegible] میں ایک شخص [illegible] برس موجود ہے [illegible] سرکار میں ایک عرضی بدرخواست پنشن گذرانی [illegible] کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کتاب جدید۔ ڈاکٹر [illegible] صاحب نے پشتو [illegible]

زبان کی ترقی و تعلیم کی ہے جو کتب خانہ سرکاری [illegible] سے مل سکتی ہے۔

سرحدی خبریں

کابل میں [illegible] اب تک روسیوں کے بہت سی افواہیں [illegible] ہیں کہ [illegible] معتبر [illegible] فوج [illegible] بمقام [illegible] ہوئی ہے۔

روایت ہے کہ [illegible] خان حاکم [illegible] واسطے سزا دہی [illegible] کے جنہوں نے مسافروں کو لوٹا تھا بھیجے گئے [illegible] نہ گئے اسیران پر آٹھ سو روپیہ جرمانہ لگایا گیا۔

لودیانہ۔ [illegible] جولائی کو [illegible] ایک وقت اچھی بارش ہوئی ہوا میں خنکی ہو گئی مدت سے جو آندھی چلتی تھی اور آسمان میں گرد و غبار رہتا تھا وہ بھی منع ہو گیا۔

چند روز سے یہاں [illegible] فقیر [illegible] سے آئے ہوئے تھے [illegible] ایک شخص کو [illegible] باغ و صندل شہر میں [illegible] انجام کار [illegible] شہر سے قریب ایک [illegible] روپیہ کے [illegible] چلے گئے [illegible] چنانچہ انہوں نے [illegible] ایک شخص [illegible] وہاں تھا جس کو شناخت کیا [illegible] اصل میں چار ہیں چنانچہ اب [illegible] سو روپیہ [illegible] دیکھئے نتیجہ کیا ہوگا [illegible] جون [illegible] حسب ذیل ہے۔

پیدائیش		اموات	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
۸	۰	۰	۸

خلاصہ اخبارات تاربرقی از ۳۱ تا ۸ جولائی سنہ ۱۸۷۳ء

افغانستان سے جو تار برقی آئی اُسمیں حالات شاہ فارس کی ملاقات [illegible] شاہ کو [illegible] ایک [illegible] ہزار روپیہ [illegible] شاہ نے [illegible] صاحب سے ملاقات [illegible] ہر قسم کے [illegible] ریل [illegible] فرانس [illegible] جنگی جہاز [illegible] فرانس کے جہاز شاہ کے استقبال کو [illegible] کو شہر فارس میں داخل ہوئے۔ فرانس سے خبر ہے کہ [illegible] شاہ فارس کے قومی مجلس اور [illegible] شاہ کی تعظیم اور استقبال کے واسطے تیار ہوئے [illegible] اسپانیہ سے خبر [illegible] ملک امریکہ کے موافق سلطنت جمہوری قایم کی گئی۔ روس سے خبر ہے کہ خان خیوا [illegible] واپس آگیا اور اپنے [illegible] جنرل کوفمین کے سپرد کیا۔

رسید زر

منشی وسوندہ سنگھ صاحب لودیانہ	۱۲
نواب علی محمد خان صاحب	۱۲
پادری چارلس [illegible] صاحب [illegible]	۱۲
جناب چارلس الفریڈ [illegible] صاحب امرتسر	[illegible]

بطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری [illegible] صاحب چھپا